

عشق کے نزدیک زمانے کی اچھائی اور خوشگوار سی کامعیار صرف ایک ہے اور وہ یہ کہ عاشقوں کی کون کون سی مرادیں پوری ہوں گی۔

۷۔ شرح : فرہاد کو سنگ تراشی کے سوا اور کیا آتا تھا ؟ اسی سنگ تراشی کی بدولت اسے شیریں سے بات چیت کا موقع ملا۔ سنگ تراش کا نشان تیشہ تھا۔ گویا تیشہ فرہاد و شیریں کے درمیان بات چیت کا ذریعہ بنا۔ اس بنا پر یہ اصول وضع کر لیا کہ کمال کسی بھی فن میں حاصل کیا جائے، وہ بہر حال اچھا ہی ہوتا ہے۔

۸۔ لغات : مال : انجام، نتیجہ۔

شرح : جس کام کا انجام اچھا ہو، وہ بہر حال اچھا ہوتا ہے، کیونکہ کام سے مقصود محض کام نہیں، بلکہ خاص نتیجہ ہوتا ہے۔ اس کی مثال یوں پیش کی کہ قطرہ دریا میں مل جائے تو خود دریا بن جاتا ہے۔ دریا میں مل کر دریا بن جانا، نتیجہ ہے اور ایک قطرے کا دریا بن جانا نتیجہ اور انجام کی اچھائی کا بڑی ثبوت ہے۔

جن اصحاب نے شعر کے پہلے مصرع کو اصل مقصد قرار دے کر دوسرے مصرع کو اس کی دلیل بنایا، میرے نزدیک وہ غلطی میں مبتلا ہوئے۔ معلوم ہوتا ہے کہ پہلے مصرع کے ہم مضمون اشعار دیوان غالب میں دیکھ کر ان کی توجہ راہ راست سے ہٹ گئی۔ پہلا مصرع صرف مثال ہے۔ مقصود شعر دوسرا مصرع ہے۔

۹۔ لغات : خضر سلطان : بہادر شاہ ظفر کا ایک بیٹا،

جسے ظالم ہاڈ سن نے ۱۸۵۷ء میں شہزادہ مرزا مغل اور شہزادہ مرزا ابوبکر کے ساتھ دہلی دروازے کے باہر گولی سے شہید کر دیا۔ "نمخانہ جاوید" اور مالک رام صاحب کا بیان ہے کہ شہادت کے وقت چھبیس سال کی عمر تھی۔ گویا خضر سلطان ۱۸۳۱ء کے آس پاس